خلاصہ تراویح

بچوں اور بڑوں سب ہی کے لیے

پارہ 5

اپریل 2022

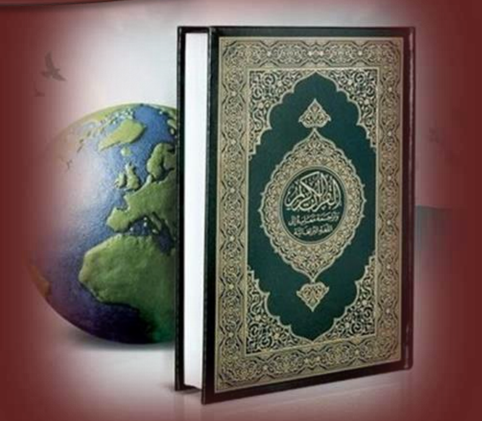

از: ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی

صدارتی ایوارڈ یافتہ ادیب ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی کی بچوں کے لیے لکھی گئی دلچسپ کہانیاں،

منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے 03082462723* فہیم بھائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سعد پانچویں پارے کی تلاوت کر رہا تھا اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے، ہم کیسے مسلمان ہیں قرآن مجید تو کتابِ ہدایت ہے ہم نے اسے محض غلاف میں لپیٹ کر رکھ دیا ہے۔۔۔

کس قدر خوبصورت پیغام ہے۔۔۔ سعد نے قرآن مجید کو آنکھوں سے لگایا اور قرآن سے ملنے والی رہنمائی کو اپنی ایک کاپی میں لکھنے لگا۔

1. باطل طریقے سے ایک دوسرے کے مال نہ کھاؤ: اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: "جو بندہ مالِ حرام حاصل کرتا ہے، اگر اُس کو صدقہ کرے تو مقبول نہیں اور خرچ کرے تو اُس کے لیے اُس میں برکت نہیں اور اپنے بعد چھوڑ کر مرے تو جہنم میں جانے کا سامان ہے" مسند احمد
2. مرد محافظ و نگران ہیں: عورتوں پر اس وجہ سے کہ کہ فضیلت دی ہے اللہ تعالیٰ نے مردوں کو عورتوں پر اور اس وجہ سے کہ مرد عورتوں پر اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو نیک عورتیں اطاعت گزار ہوتی ہیں۔
3. کبیرہ گناہوں سے بچنے کا حکم دیا گیا۔
4. اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو پسند نہیں فرماتا جو متکبر اور فخر کرنے والا ہو
5. جہاد کی تیاری کا حکم دیا گیا۔
6. ناحق قتل کی مذمت بیان کی گئی۔
7. نماز کی تاکید کی گئی۔

8. اللہ تعالیٰ دوست نہیں رکھتا بد دیانت اور بدکار کو

کیا ہو رہا ہے سعد! مما جانی نے سعد سے پوچھا۔

مما جانی! میں پانچویں پارے کی تلاوت کر رہا تھا اور ترجمے کے ساتھ، اور کچھ پوائنٹس بھی نوٹ کرتا جا رہا تھا۔

بہت عمدہ یہ تو آپ نے بہت ہی اچھا کام کیا۔

مما جانی! اللہ تعالیٰ نے سورہ نساء کی آیت 36 میں 8 باتوں کی تعلیم دی۔

اچھا وہ کیا کیا؟ مما جانی نے پوچھا۔

1. اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ
2. ماں باپ سے اچھا سلوک کرو
3. رشتے داروں سے اچھا سلوک کرو
4. یتیموں سے اچھا سلوک کرو
5. محتاجوں سے اچھا سلوک کرو
6. پڑوسیوں سے اچھا سلوک کرو
7. مسافر کے ساتھ حسن سلوک کرو
8. لونڈی اور غلاموں کے ساتھ اچھا سلوک کرو
9. کنجوسی کی مذمت بیان کی گئ

اب ہمیں ایک ایسا مسلمان بننا ہے اپنے رب کا ایسا بندہ بننا ہے جیسا ہمارا رب ہمیں دیکھنا چاہتا ہے۔ مما جانی نے کہا۔

جی مما جانی! ان شاء اللہ

اور کیا کیا پوائنٹس نوٹ کیے آپ نے؟ مما جانی نے پوچھا.

ریاکاری کی مذمت: اللہ و رسول ﷺ کی رضا کے بجائے محض لوگوں کو دکھانے اور شہرت کے لیے مال خرچ کرتے ہیں مفسرین نے یہ بھی لکھا اس سے ان لوگوں کو بھی عبرت پکڑنی چاہیے جو نیک کاموں میں لاکھوں روپے خرچ کرتے ہیں لیکن مقصد صرف واہ واہ کروانا ہوتا ہے، بکثرت خیرات کرتے ہیں لیکن ساتھ ہی یہ شرط رکھتے ہیں کہ اخبار میں خبر اور تصویر ضرور آنی چاہیے، اسی طرح شادیوں کی فضول رسومات میں لاکھوں روپے اڑا دینے والے بھی عبرت حاصل کریں جو صرف اس لئے رسمیں کرتے ہیں کہ اگر یہ رسمیں بھرپور انداز میں نہ کی گئیں، تو لوگ کیا کہیں گے، فلاں نے اتنا خرچ کیا تھا، میں کیوں پیچھے رہوں۔

مما جانی! ایک بہت خوب صورت نصیحت قرآن نے کی ویسے تو قرآن کی تمام نصیحتیں ہی خوب صورت ہیں لیکن ہم سب اس نصیحت پر عمل کر لیں تو حسد سے محفوظ ہو جائیں، حسد کا وائرس ہماری شخصیت کو کرپٹ نہیں کرے گا۔۔۔

بھئی وہ کون سی آیت ہے؟ مما جانی نے پوچھا۔

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَ لِلنِّسَآءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَ سْــٴَـلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا (۳۲) نساء اور اس چیز کی آرزو نہ کرو جس سے اللہ نے تم میں ایک کو دوسرے پر بڑائی دی مردوں کے لیے ان کی کمائی سے حصّہ ہے اور عورتوں کے لیے ان کی کمائی سے حصہ اور اللہ سے اس کا فضل مانگو بے شک اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

بھئی بہت عمدہ پوائنٹس آپ نے جمع کیے ہیں سعد!

اصل میں سعد! اللہ تعالیٰ نے ایک انسان کو دوسرے انسان سے مختلف بنایا ہے اس کی شکل وصورت، اس کی صلاحیتیں، اس کی ذہانت، اس کا حسب نسب دوسرے سے جدا ہے اب ان جیسا بننے کے لیے بعض نادان لوگ اپنی زندگی کو بلاوجہ تلخ بنالیتے ہیں۔

اللہ کریم کے ہاں تو معیار تقویٰ ہے انسان کو تقویٰ اختیار کرنا چاہیے۔۔۔ مما جانی نے کہا۔

جی مما جانی! آپ نے درست کہا۔ مما جانی! اس کے بعد کی آیات اور اس میں موجود تعلیم، اسلامی تعلیمات کا شاہکار ہیں۔۔۔ سعد نے کہا۔

اچھا وہ کیا؟ مما جانی نے پوچھا۔

قرآن کریم بیان کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُكُمۡ اَنۡ تُؤَدُّوا الۡاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهۡلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمۡتُمۡ بَيۡنَ النَّاسِ اَنۡ تَحۡكُمُوۡا بِالۡعَدۡلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمۡ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيۡعًاۢ بَصِيۡرًا (۵۸) بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں جن کی ہیں انہیں سپرد کرو اور یہ کہ جب تم لوگوں میں فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو بے شک اللہ تمہیں کیا ہی خوب نصیحت فرماتا ہے بے شک اللہ سنتا دیکھتا ہے۔

اب مما جانی! جو اہل ہے منبر کا اسے منبر دیجیے۔۔۔۔ جو اہل ہے کسی حکومتی عہدے کا اسے وہ عہدہ دیجیے۔۔۔۔ جو اہل ہے ووٹ کا اسے ووٹ دیجیے۔۔۔۔ جو اہل ہے نوکری کا اسے نوکری دیجیے۔۔۔ غرض جو جس کا اہل ہو۔۔۔

ہاں بالکل جو جس کا اہل ہو اسے وہ منصب وعہدہ دے دیا جائے تو اسلامی معاشرہ ،حکومت، معیشت، ہر جگہ پر کامیابی مسلمانوں کے قدم چومے گی۔ مما جانی نے کہا۔

دوسرا حکم قرآن نے انصاف کا دیا ہے۔۔۔ سعد نے اپنی ڈائری میں نوٹ پوائنٹس میں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

ہاں !بے شک انصاف جس معاشرے میں ہو اس معاشرے کو اچھا بنا دیتا ہے اور وحی الٰہی کی روشنی میں اس معاشرے کی تعمیر ہو تو بس انسان کو سکون وراحت نصیب ہوتا ہے۔

بالکل درست کہا آپ نے اور سورہ نساء کی آیت ٦٤ میں شانِ مصطفیٰ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا: وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا(۶۴) اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں اور پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شِفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں۔

اس بارے میں تقریباً تمام مفسرین نے ایک واقعہ بیان کیا ہے۔

اعرابی کی روضہ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر حاضری: اللہ کے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے وصال کے بعد ایک اعرابی نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے روضہ پر حاضر ہو اور روضۂ انور کی خاک پاک اپنے سر پر ڈالی اور عرض کرنے لگا: یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم جو آپ نے فرمایا، ہم نے سنا اور جو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر نازل ہوا، اس میں یہ آیت بھی ہے ”وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْۤا“ میں نے بے شک اپنی جان پر ظلم کیا اور میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بارگاہ میں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہ

کی بخشش چاہنے حاضر ہوا ہوں تو میرے رب سے میرے گناہ کی بخشش کرائیے۔ اس پر قبر شریف سے ندا آئی کہ تجھے بخش دیا گیا۔ (مدارک)

محبوب ﷺ کی عظمت وشان: مما جانی! اس آیت کے فوراً بعد ہی اپنے محبوب ﷺ کی عظمت وشان کو یوں بیان فرمایا: فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (٦٥) تو اے محبوب تمہارے رب کی قسم وہ مسلمان نہ ہوں گے جب تک اپنے آپس کے جھگڑے میں تمہیں حاکم نہ بنائیں پھر جو کچھ تم حکم فرمادو اپنے دلوں میں اس سے رکاوٹ نہ پائیں اور جی سے مان لیں۔

بس اللہ کے نبی ﷺ کی بات ہی آخری بات ہے اب کوئی بات نہیں ہوگی اب جو فرما دیا وہی درست ہے۔۔۔ سعد نے کہا۔

شاباش! اس آیت سے یہ بات ہمیں معلوم ہوگئی کہ اسلامی احکام کا ماننا فرض ہے اور ان کو نہ ماننا کفر ہے لہذا اسلامی قوانین پر کسی قانون کو فوقیت نہیں دی جاسکتی۔ مما جانی نے کہا۔

کسی مسلمان کو ناحق قتل کرنا گناہ کبیرہ اور بہت بڑا جرم ہے۔۔۔

لیکن مما جانی! ہمارے معاشرے میں تو جان مال کسی کی محفوظ ہی نہیں افسوس کہ ایسا وقت آچکا ہے کہ مسلمان، مسلمان سے خوف زدہ ہے۔

ہاں بیٹا! جب سے ہم نے اسلام کی تعلیمات کو خود سے دور کیا ہم ذلت و پستی میں جا گرے اگر آج کے مسلمانوں نے صرف اتنا بھی سیکھ لیا کہ ایک مسلمان کا دوسرے

مسلمان سے تعلق کیسا ہونا چاہیے تو لڑائی تو بہت دور کی بات ہے محبتوں کا سونامی آجائے گا۔

وہ کیسے مما جانی! کچھ بتائیے۔ سعد نے کہا۔

دیکھو بیٹا! اللہ کے نبی ﷺ نے کیا تعلیم دی۔

1. مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دیگر مسلمان محفوظ رہیں۔
2. تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے بھی وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔
3. مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ اس پر ظلم کرے نہ اسے حقیر جانے۔ انسان کے لیے یہ برائی کافی ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر جانے۔
4. مسلمان پر مسلمان کی ہر چیز حرام ہے، اس کا خون، اس کا مال، اس کی آبرو۔
5. وہ ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے بڑوں کی تعظیم نہ کرے اور اچھی باتوں کا حکم نہ دے اور بری باتوں سے منع نہ کرے۔
6. مسلمان کو گالی دینا فِسق اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔

زبردست مما جانی! واقعی اگر نبی کریم ﷺ کی ان تعلیمات پر عمل کر لیا جائے تو ہمارا معاشرہ مثالی معاشرہ بن جائے۔

ہاں بھئی بالکل! اچھا یہ بتائیے مزید آگے کیا پڑھا آپ نے؟

جی مما جانی! آگے مزید یہ بتایا گیا۔

جہاں اللہ کی آیتوں کا مذاق اڑایا جائے، انکار کیا جائے ان لوگوں کے ساتھ نہیں

بیٹھو۔۔۔ایسی صحبتوں سے دور ہو جاؤ۔ سعد نے کہا۔

آپ نے آیت 113 کے بارے میں تو بتایا ہی نہیں سعد! اس میں اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا: وَ مَنۡ یُّشَاقِقِ الرَّسُوۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَیَّنَ لَہُ الۡہُدٰی وَ یَتَّبِعۡ غَیۡرَ سَبِیۡلِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ نُوَلِّہٖ مَا تَوَلّٰی وَ نُصۡلِہٖ جَہَنَّمَ ؕ وَ سَآءَتۡ مَصِیۡرًا ﴿۱۱۵﴾ اور جو رسول کا خلاف کرے بعد اس کے کہ حق راستہ اس پر کھل چکا اور مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ چلے ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں گے اور اُسے دوزخ میں داخل کریں گے اور کیا ہی بُری جگہ پلٹنے کی۔

اللہ ورسول ﷺ کے راستے کے خلاف جو جائے گا وہ جہنم میں داخل ہو گا۔

اور پانچویں پارے کی آخری آیات میں فرمایا:

اے ایمان والو کافروں کو دوست نہ بناؤ مسلمانوں کے سوا کیا یہ چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کے لیے صریح حُجت کرلو بے شک منافق دوزخ کے سب سے نیچے طبقہ میں ہیں اور تو ہر گز ان کا کوئی مددگار نہ پائے گا مگر وہ جنھوں نے توبہ کی اور سنورے (اپنی اصلاح کی) اور اللہ کی رسی مضبوط تھامی اور اپنا دین خالص اللہ کے لیے کرلیا تو یہ مسلمانوں کے ساتھ ہیں اور عنقریب اللہ مسلمانوں کو بڑا ثواب دے گا اور اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم حق مانو اور ایمان لاؤ اور اللہ ہے صلہ دینے والا جاننے والا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔۔۔ آمین۔ مما جانی نے کہا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور

خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آج ہم نے کیا سیکھا؟

1. باطل طریقے سے ایک دوسرے کے مال نہ کھاؤ
2. مرد محافظ و نگران ہیں: عورتوں پر اس وجہ سے کہ کہ فضیلت دی ہے اللہ تعالیٰ نے مردوں کو عورتوں پر اور اس وجہ سے کہ مرد عورتوں پر اپنا مال خرچ کرتے ہیں
3. نیک عورتیں اطاعت گزار ہوتی ہیں۔
4. کبیرہ گناہوں سے بچنا چاہیے
9. اللہ تعالیٰ متکبر اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا
10. جہاد کی تیاری کا حکم دیا گیا۔
11. ناحق قتل کی مذمت بیان کی گئی۔
12. نماز کی تاکید کی گئی۔
13. اللہ تعالیٰ دوست نہیں رکھتا بد دیانت اور بدکار کو
14. اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ

15. ماں باپ سے اچھا سلوک کرو

16. رشتے داروں سے اچھا سلوک کرو

17. یتیموں سے اچھا سلوک کرو

18. محتاجوں سے اچھا سلوک کرو

19. پڑوسیوں سے اچھا سلوک کرو

20. مسافر کے ساتھ حسن سلوک کرو

21. لونڈی اور غلاموں کے ساتھ اچھا سلوک کرو

22. کنجوسی کی مذمت بیان کی گئی

23. ریاکاری کی مذمت بیان کی

24. امانت اس کے اہل کے سپرد کرو

25. فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ کرو

26. جانوں پر ظلم ہو جائے یعنی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہو جائے تو حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوں پھر اللہ سے معافی مانگیں اور حضور ﷺ ان کی شفاعت فرمائیں تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں گے۔

27. حضور ﷺ کے حکم کو جی جان سے قبول کریں تب ہی مسلمان ہوں گے۔

28. کسی مسلمان کو ناحق قتل کرنا گناہ کبیرہ اور بہت بڑا اجرم ہے۔۔۔

29. جہاں اللہ کی آیتوں کا مذاق اڑایا جائے، انکار کیا جائے ان لوگوں کی صحبت سے دور رہنا چاہیے

30. اللہ ورسول ﷺ کے راستے کے خلاف جو جائے گا وہ جہنم میں داخل ہو گا۔

31. اے ایمان والو کافروں کو دوست نہ بناؤ

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ سے التماس ہے کہ میری اور میرے والدین کی مغفرت کی دعا ضرور کیجیے گا

نوٹ: خلاصۂ تراویح کے حوالے سے آپ براہ راست واٹس اپ نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں+923322463260

کیا آپ چاہتے ہیں آپ کے بچوں کی تربیت ہو؟

اگر ہاں! تو یہ کتابیں بچوں کی تربیت کے لیے بہترین کتابیں ہیں۔

روزہ کشائی میں بچوں کو یہ کتابیں دیجیے۔

اس رمضان ان کتب کو اپنے بچوں کو پڑھائیے۔

معتکفین میں تقسیم کیجیے۔

کتاب	جلدیں	قیمت	خصوصی رعائیت صرف رمضان تک
سنہری فہم القرآن	4	1700	1500
سنہری صحاح ستہ	6	2300	2000
سنہری سیرت النبی	4	1700	1500

یہ آفر صرف 30 رمضان تک کے لیے ہے گھر بیٹھے منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے: 03082462723